زہرے اور اظر کبیری کی سنگساری کی سزا کو منسوخ کیا جائے: ایران

بین الاقوامی یکجہتی نیٹ ورک 'خواتین زیر اثر مسلم قوانین' اور ''خواتین کیخلاف سنگساری اور قتل ختم کرو'' سے متعلق عالمی مہم تمام متعلقہ شہریوں سے درخواست گزار ہیں کہ وہ فوری طور پر بذریعہ فون، فیکس ایرانی حکام سے رابطہ کریں کہ وہ زہرے اور اظر کبیری کی سنگساری کی سزا کو فوری طور پر منسوخ کریں۔

ان دنوں بہنوں زہرے اور اظر کا تعلق ایران کے شہر خادما آباد نزد کراج سے ہے۔ زہرے کے خاوند کی شکایت پر ان دونوں کو 5 فروری 2007ء کو زنا (بدکاری) کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ایک ماہ بعد عدالتی کاروائی میں ان کا جرم ثابت ہوگیا اور انہیں 99 کوڑوں کی سزا ہوئی۔ ان کی سزا پر عملدرآمد ہوگیا تھا تاہم کچھ نامعلوم وجوہات کی بناء پر دونوں کو دوبارہ جیل بھیج دیا گیا۔ چھ ماہ بعد ان کیخلاف اسی جرم کے تحت دوبارہ عدالتی کاروائی کی گئی اور اس مرتبہ ان دنوں کو سنگساری کی سزا سنائی گئی۔ ایران کی سپریم کورٹ نے بھی اس سزا کو برقرار رکھا۔

27 سالہ زہرے کبیری اور 28 سالہ اظر کبیری اب اپنی سزا پر عملدرآمد گی کا انتظار کر رہی ہیں۔

پہلی عدالتی کارروائی جو کہ ان کے دفاعی وکیل کی غیر موجودگی میں ہوئی تھی، اس میں جج نے دونوں سے باز پرس کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر زنا کا اعتراف کروایا۔ خواتین کے بیان کے مطابق ان سے جو سوالات پوچھے گئے وہ غیر واضع اور مبہم تھے اور انہیں اندازہ نہ تھا کہ ان کے دیئے گئے جوابات کے کیا نتائج نکل سکتے ہیں، جج نے ان غیر قانونی اعتراف، بیانات اور اپنی ناقص معلومات کو استعمال کرتے ہیں سنگساری کی سزا کا حکم دے دیا۔

ان دونوں بہنوں کے موجودہ نمائندہ مسٹر جبار رصلاتی ہیں اور انہیں امید ہے کہ وہ ان دونوں بہنوں کی زندگی کو بچالیں گے۔

وہ سنگساری کی سزا کو منسوخ کرنے کیلئے ان حقائق کی بنیاد پر کوششیں کر رہے ہیں کہ صرف ایک جرم کا الزام تھا جس کی سزا دونوں بہنیں پہلے ہی بھگت چکی ہیں۔

آپ کیا کر سکتے ہیں:

ہم آپ سے درخواست گزار ہیں کہ فوری طور پر ایرانی حکام اور ایمبسی سے بذریعہ ٹیلی فون، ای میل، ڈاک / فیکس رابطہ کریں۔

خط نمونہ

عزت مآب

میں / ہم درخواست گزار ہیں کہ زہرے اور اظر دونوں بہنوں، جن کا تعلق خادمہ آباد سے ہے اور جنہیں بدکاری کے جرم میں سنگساری کی سزا دی گئی ہے، کی سزا کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے۔ ہمارے لئے یہ باعث فکر ہے کہ ایسی نا قابل قبول اور غیر انسانی سزا ان عورتوں کو دی گئی جو اپنے جرم کیلئے 99 کوڑوں کی سزا پہلے ہی بھگت چکی ہیں اور انہیں آزاد اور شفاف عدالتی کارروائی سے محروم رکھا گیا ہے۔

میں / ہم بدکاری کے جرم میں زہرے اور اظر کی سنگساری کی سزا پر شدید تشویش کا شکار ہیں۔ ایران میں زنا (بدکاری) کے الزام میں عورتوں کو مردوں کی نسبت زیادہ سخت سزا کا سامنا ہے۔ یہ امتیاز شہری اور سیاسی حقوق سے متعلق بین الاقوامی معاہدہ (ICCPR) کی شق 26 کی براہ راست خلاف ورزی ہے۔ ICCPR کے مطابق ''قانون کے سامنے تمام افراد برابر ہیں اور قانون کے تحفظ کے بغیر کسی امتیاز کے حقدار ہیں۔'' 21 جون 2006ء میں احمدی نژاد نے اپنے خطاب میں کہا کہ ''ملک انصاف، ہمدردی، خدمت خلق، ترقی اور اعلیٰ مقاصد کی بنیاد پر تعمیر ہونا چاہئے۔''

اگر زہرے اور اظر کی سنگساری کی سزا پر عملدرآمد کیا گیا، بغیر اس امر کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ دونوں بہنیں پہلے ہی کوڑوں کی سزا بھگت چکی ہیں تو اس سے انصاف کے تقاضے پورے نہیں ہونگے۔

مزید یہ کہ ICCPR کی شق (2)6 کے تحت ایران نے اپنی ریاستی رکنیت کی حیثیت میں یہ واضع طور پر عہد کیا ہے کہ اگر موت کی سزا دی جائے ''تو یہ صرف شدید نوعیت کے جرائم کی صورت میں ہی ہوگی۔'' اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کی کمیٹی نے (ٹونین بنام آسٹریلیا کے کیس میں) واضع کر دیا کہ بدکاری اور فحاشی کو جرائم میں شمار کرنا بین الاقوامی انسانی حقوق کے معیار پر پورا نہیں اترتا۔ لہٰذا زہرے اور اظر کبیری پر لاگو کی گئی سنگساری کی سزا پر عملدرآمد گی ایران کے ICCPR کے تحت کیے گئے عہد کی خلاف ورزی ہوگی۔